سوال

کیا مردوں کےلیے شادی کرنا واجب ہے ؟

جواب

الحمد للہ

مردوں کے احوال ومعاملات مختلف ہونے کی وجہ سے شادی کا حکم بھی مختلف ہوگا ، جوشادی کرنے کی طاقت رکھتا ہواوراسے حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہوتوایسے شخص پر شادی کرنا واجب ہے ، کیونکہ نفس کو حرام سے بچانا اوراس کی عفت و عصمت واجب ہے جوکہ شادی کے بغیر ممکن نہیں ۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں :

وہ شخص جوشادی کرنے کی طاقت رکھتا ہواور بغیر شادی کے رہنے سے اسےاپنے نفس اوردین میں ضرر ونقصان کا اندیشہ ہواوراس نقصان سے شادی کے بغیر بچنا ممکن نہ ہوتوایسے شخص پرشادی کے وجوب میں کوئی بھی اختلاف نہیں ہے ۔

اورمرداوی رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب "الانصاف" میں کہا ہے کہ :

جسے حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہواس کی حق میں نکاح کرنا واجب ہے اس میں ایک ہی قول ہے کوئی دوسرا قول نہیں ، اوریہاں پر عنت سے مراد زنا ہے اور صحیح بھی یہی ہے ، اوریہ بھی کہا گیا ہے کہ زنا سے ہلاکت میں پڑنے کوالعنت کہتے ہیں ۔

دوم : اس سے مراد ہے کہ اسےاپنے آپ کو محظور غلط کام میں پڑنے کا خدشہ ہو ، جب اسے یہ علم ہویا اس کا گمان ہوکہ وہ اس میں پڑجائے گا ۔ دیکھیں الانصاف (8) کتاب النکاح ، احکام النکاح ۔

اوراگراس میں شادی کی قوت توہولیکن بیوی پرخرچہ کرنے کی سکت نہيں توپھر اسے اللہ تعالی کا مندرجہ ذیل فرمان کافی ہے :

اورجولوگ نکاح کرنے کی طاقت نہیں رکھتے وہ عفت و عصمت اختیار کریں حتی کہ اللہ تعالی انہیں اپنے فضل سے غنی کردے ۔

اوراسے چاہیے کہ وہ روزے بھی کثرت سے رکھے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہيں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جوبھی شادی کرنے کی استطاعت رکھتا ہے اسے شادی کرنی چاہیے کیونکہ یہ آنکھوں کی نیچا کرتا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کا باعث ہے ، اورجو طاقت نہیں رکھتا اسے روزے رکھنے چاہیيں یہ اس کےلیے ڈھال ہیں) ۔

عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ابوالزوائد کوکہا تھا : یا توتجھ میں شادی کرنے کی طاقت ہی نہیں یا پھر فسق وفجور کی وجہ سے شادی نہیں کرتا ۔ دیکھیں فقہ السنۃ (2/15-18) ۔

اورشادی کے بغیر رہ کر نظر یا بوس وکنار کرکے معاصی کرنے والے پر بھی شادی کرنا واجب ہے ، جب مرد یا عورت کو یہ علم ہو یا اس کا ظن غالب ہو کہ اگر وہ شادی نہیں کرے گا تو زنا کا مرتکب ہوگا یا پھر کسی اور غلط کام میں پڑے گا یا پھر ہاتھ سے غلط کاری کرے گا تو ایسے مرد و عورت پر بھی شادی کرنا واجب ہے ۔

اور ایسے شخص سے بھی شادی کرنے کا وجوب ساقط نہیں ہوتا جسے یہ علم ہو کہ وہ شادی کرکے بھی ممنوع کام ترک نہیں کرے گا ، اس لیے کہ شادی کی حالت میں وہ حلال کام کے ساتھ ممنوع اور حرام کام سے مشغول رہے گا ، اگرچہ بعض اوقات اس کا ارتکاب ہوسکتا ہے لیکن غیر شادی شدہ تو ہر وقت معصیت وگناہ کے لیے فارغ ہوتا ہے ۔

اور اب موجودہ دور کے حالات اور جو کچھ اس دور میں فسق وفجور اور فحش کام پائے جاتے ہیں ان کو دیکھنے اور غور وفکر کرنے والا تو یقینی طور پر مطمئن ہوگا کہ ہمارے دور میں باقی دوسرے ادوار کی بنسبت شادی کرنا زیادہ واجب ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمارے دلوں کو پاک صاف رکھے اور ہمارے اور حرام کے درمیان جدائی اور دوری ڈال دے ، اور ہمیں عفت و عصمت عطا فرمائے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے آمین یارب العالمین ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

5511